السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورہ جمعہ میں آتا ہے۔ کہ جمعے کے دن اذان سن کر تمام لوگ کاروبار چھوڑ کر مسجد میں آجائیں اور لوگ تو کام چھوڑ کر آگئے مگر مولوی صاحبان کا کام شروع ہوجاتا ہے۔ یعنی کے تنخواہ لیتے ہیں اور ان کی تنخواہ طے شدہ ہوتی ہے۔ کیا یہ جائز ہے؟ کیا مولوی صاحب کا کاروبار نہیں ہے۔؟ وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطیب جمعہ اہل مسجد سے جو کچھ وصول کرتا ہے وہ صرف پابندی وقت کا حقیر سا معاوضہ ہوتا ہے۔ جمعہ کا بدلہ نہ کوئی دے سکتا ہے اور نہ مطالبہ کرنا چاہیے۔ اور وہ ہے تکفیر ذنوب (گناہوں کی معافی) اس کے باوجود اصحاب وسعت خطباء کو چاہیے کہ مفت اقامت جمعہ کا اہتمام کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص560

محدث فتویٰ